سوال

(162)جوتوں اور موزوں پر مسح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جوتوں اور موزوں پر مسح کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جوتے پر مسح کرنا جائز نہیں ہے۔ ضروری ہے کہ جوتا اتار کر پاؤں دھوئے جائیں۔ اور موزہ جو پاؤں کو ڈھانپتا ہے (اور پاؤں کا مخصوص لباس اور لفافہ سا ہوتا ہے) اس پر مسح کرنا جائز ہے خواہ چمڑے کا ہو یا سوتی یا اونی وغیرہ، بشرطیکہ ایسی چیز سے بنا ہو جس کا پہننا حلال ہو۔ اگر وہ ایسا ہو جس کا پہننا حلال نہیں مثلا مرد کے لیے ریشم کا، تو اس کے لیے ایسے موزوں پر مسح کرنا جائز نہ ہوگا، کیونکہ ان کا پہننا اس کے لیے ویسے ہی حرام ہے۔ اور اگر حلال ہو تو مسح کرنا بھی جائز ہوگا، بشرطیکہ باوضو ہو کر پہنا ہو، اور مشروع مدت کے دوران مسح کرے جو مقیم کے لیے ایک دن رات اور مسافر کے لیے تین دن رات ہے۔ اور اس کی ابتداء اس مسح سے ہوگی جب بے وضو ہونے کے بعد پہلی بار کرے۔ اور یہ مدت مقیم کے لیے چوبیس (24) گھنٹے بعد اور مسافر کے لیے بہتر (72) گھنٹے بعد ختم ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 190

محدث فتویٰ